باب 6

تصور کیجیے

تخیل ایک نہایت طاقت ور صلاحیت ہے۔ اگر آپ باریک بینی کے ساتھ تصور کر سکتے ہیں تو یہ گویا ایک سپر پاور کی موجودگی جیسا ہے — آپ نئے خیالات تخلیق کر سکتے ہیں، نئی کہانیاں سنا سکتے ہیں، حتیٰ کہ مسائل کا حل بھی ڈھونڈ سکتے ہیں! کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے؟ آیئے ارجن سے جڑی ایک دل چسپ کہانی سنیں۔

تقریباً پانچ سو سال پہلے، چتر پور نامی گاؤں میں مہابھارت کی جنگ پر مبنی ایک شاندار ڈراما پیش کیا جا رہا تھا۔ پورے گاؤں کے لوگ اسے دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ ڈراما شروع ہوا۔۔۔ جیسے ہی کہانی کا سب سے دل چسپ حصہ آیا جس میں ارجن کو اسٹیج پر داخل ہونا تھا تو ارجن کا کردار ادا کرنے والا اداکار اسٹیج کے پیچھے لڑکھڑا گیا۔ اس کا چمکتا ہوا لباس ایک نوکیلی چیز سے پھٹ گیا۔ رنگ برنگا کپڑا برباد ہو گیا۔ سب لوگ پریشان اور فکرمند ہو گئے۔ بغیر لباس کے بھلا ارجن اسٹیج پر کیسے آتا؟

4437CH06

© NCERT not to be republished

جیسے ہی یہ واقعہ پیش آیا ایک نوجوان لڑکا جس کا نام بھی ارجن تھا (جی ہاں، کیا زبردست اتفاق ہے!) وہ اسٹیج کے پیچھے مدد کر رہا تھا فوراً ایک خیال کے ساتھ سامنے آیا۔ اُس نے کہا۔ ”ہم قدرتی حسن سے گھرے ہوئے ہیں!“ پھر اُس نے آنکھیں بند کیں اور بولا ”میرا خیال ہے کہ ہم پتے اور درختوں کی چھال سے نیا لباس بنا سکتے ہیں، ٹھیک اسی طرح جیسا رشی منیوں نے جنگلوں میں پہنا تھا۔ میں اسے اپنی آنکھوں کے سامنے صاف صاف دیکھ سکتا ہوں۔“

اس سے پہلے کہ کوئی کچھ کہہ پاتا وہ دوڑ کر گیا اور بڑے بڑے پتے، درختوں کی چھال کی پٹیاں اور بیلیں جمع کر لایا۔ اس نے پتوں کو آپس میں باندھا اور بیلوں سے ایک کپڑے کی پٹی اور بازوبند بنا لی۔ پھر ہلدی کا پاؤڈر اور راکھ ملا کر جنگی رنگ تیار کیا اور یوں نیا لباس مکمل ہو گیا!

اداکار اپنے بنائے ہوئے لباس میں اسٹیج پر آیا۔ لوگ حیرت اور خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ انھیں لگا کہ قدرت کے ذریعے ارجن کی طاقت دکھانے کا خیال بہت شاندار تھا۔ ڈراما کامیابی سے مکمل ہوا اور پھٹے ہوئے لباس کا قصہ سب بھول گئے۔ نوجوان ارجن اپنے بلند تخیل اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کی بدولت سب کا ہیرو بن گیا۔

© NCERT not to be republished

منظر 2 اجتماعی کام میں انفرادی ہنرمندیاں

آپ نے دیکھا کہ کیسے ارجن ہیرو بن گیا۔ ہم اس کہانی سے دو باتیں سیکھ سکتے ہیں — بہترین تخیل کی صلاحیت مددگار ثابت ہوتی ہے اور ٹیم میں منفرد صلاحیتوں کا ہونا بڑا فرق ڈال سکتا ہے۔

اگرچہ ٹیم میں سب ایک ہی مقصد کے لیے مل کر کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ ہر ممبر کے پاس کون سے ہنر ہیں اور ان کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ٹیم میں ہر فرد ایک ہی کام نہیں کر سکتا۔ ہر ایک کو اپنی صلاحیت کے مطابق اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 6.1 پنچ تنتر کی مشق

اپنے آپ کو پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم کریں۔ اپنے گروپ میں ہر فرد کو ایک جانور سمجھیں۔ ہر ممبر جانور ہونے کی حیثیت سے اپنی خاص خصوصیات کی ایک فہرست تیار کرے۔

اب ایک ٹیم کی حیثیت سے تصور کریں کہ آپ جنگل میں موجود ہیں اور شیر کے غصے سے بچنے کے لیے کوئی منصوبہ بنا رہے ہیں۔ سوچیں کہ خرگوش نے جو ترکیب اپنائی تھی اس کے علاوہ کوئی نیا طریقہ کیا ہو سکتا ہے۔ تبادلۂ خیال کریں کہ ہر جانور کی صلاحیتوں کو کس طرح استعمال کر کے شیر سے بچا جا سکتا ہے۔

آپ کے گروپ کا نام

جنگل میں شیر کے مسئلے کا نیا حل

ٹیم کے ہر رکن کا کردار

© NCERT not to be republished

سرگرمی 6.2

اشیا کی تدبیریں: گروپ

آیئے ایک تھئیٹر کا کھیل کھیلتے ہیں تا کہ سمجھ سکیں کہ آپ کس طرح ٹیم میں رہتے ہوئے انفرادی طور پر کام کر سکتے ہیں۔ یاد ہے آپ نے گزشتہ سال ''اشیا کی تدبیریں'' کی مشق کی تھی؟ آپ نے اپنے آس پاس موجود چیزوں کو مختلف معنوں میں استعمال کیا تھا جیسے اپنے پنسل باکس کو خزانے کا صندوق یا لیپ ٹاپ تصور کیا تھا۔ آپ اس تدبیری مشق کو ایک مرتبہ کھیل سکتے ہیں تا کہ آپ کو پچھلی سرگرمی یاد آجائے۔ یہ اُن بچوں کے لیے بھی مددگار ثابت ہو گا جنھوں نے پچھلی بار یہ کھیل نہیں کھیلا تھا۔

تھئیٹر کھیل — یاد کرنا (گریڈ 3)

استاد ایک ایک سامان کا انتخاب کرے گا۔ ہر طالب علم غور کرے گا کہ اس سامان کو اس کے اصل مقصد کے علاوہ کسی اور چیز کے طور پر کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ طلبا باری باری اس سامان کو اٹھائیں گے اور کوئی ایسا عمل کریں گے جس میں وہ سامان کسی اور سامان کی نمائندگی کرے گا۔ کسی بھی فکر یا خیال کو دہرایا نہیں جائے گا۔

اب ہم اس مشق کو ٹیم کی شکل میں آگے بڑھائیں گے۔ استاد پہلے کلاس میں موجود کسی سامان کا انتخاب کریں گے۔ فرض کریں کہ انھوں نے ایک پانی کی بوتل منتخب کی۔ اسے کئی طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے، مثلاً:

مائیک بنا کر بات کرنا

ٹرافی یا انعام کے طور پر پیش کرنا

فون کے طور پر استعمال کرنا
اور دیگر بہت سے طریقے

© NCERT not to be republished

استاد کسی ایک بچے کو بلا سوچے سمجھے وہ سامان دے دیں گے۔ بچے کے عمل کو دیکھتے ہوئے استاد کسی دوسرے بچے کو بھی منظر میں شامل کریں گے۔ اب دونوں بچوں کو پانی کی بوتل پر مبنی خیالی سامان کے بارے میں آپس میں بات چیت کرنی ہوگی۔

جب بات چیت کچھ آگے بڑھ جائے تو استاد ایک اور بچے کو منظر میں شامل کریں گے۔ اب تینوں بچوں کو مل کر پانی کی بوتل پر مبنی خیالی چیز کے اردگرد فوری طور پر ایک منظر تخلیق کرنا ہوگا۔

استاد کے لیے نوٹ

بچوں کو منظر میں شامل ہونے کے لیے صرف بھیجیں۔ بچے کو جو کردار ادا کرنا ہے اور جو بات کرنی ہے اس کا فیصلہ بچہ خود کرے گا۔ استاد کو بچوں کو کوئی مخصوص کردار نہیں دینا چاہیے۔ بچے منظر کی صورتِ حال کے مطابق خود بخود فیصلہ کریں گے۔

یاد رکھیں!

بنیادی مطلوب ہنر: تصور اور مشاہدہ کرنا۔ آپ کو اپنے عمل کو اس قدر واضح انداز میں پیش کرنا چاہیے کہ ہر کوئی اسے بخوبی سمجھ سکے۔ اگر آپ کا دکھایا گیا عمل درست طور پر نہ سمجھا گیا تو پورے منظر کا مطلب خراب ہو جائے گا۔

© NCERT not to be republished

استاد کے لیے نوٹ

یقینی بنائیں کہ ہر طالب علم کو دونوں کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔ پہلا بچہ دیے گئے سامان کی تشریح کرے گا اور دوسرا بچہ منظر میں اضافہ کرے گا۔ یہ دونوں عمل مختلف ہنرمندیوں کا تقاضا کرتے ہیں اور بچوں میں ان ہنرمندیوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔

- کس سامان کے لیے آپ سب سے زیادہ فی البدیہہ خیالات سوچ سکے؟
- آپ کو سب سے دل چسپ منظر کون سا لگا جب وہ تیار کیا گیا؟
- اپنے گھر میں موجود پانچ چیزوں کے تین تین فی البدیہہ استعمال بتائیں۔
- کون سا منظر تیار کرنا سب سے مشکل رہا؟ کیوں؟

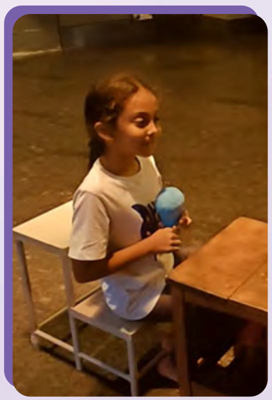

© NCERT

پچھلی سرگرمی جس میں ایک سامان کے گرد کہانی بنائی گئی تھی۔ تخیل کی اُس پہلی قسم کی مثال ہے جس کا ذکر خانے میں کیا گیا ہے۔ یاد ہے ارجن نے اپنے تخیل سے نیا لباس بنا کر سب کی مشکل آسان کر دی تھی؟ یہ تخیل کی دوسری قسم ہے۔ جسے تصور آرائی (Visualisation) کہتے ہیں۔

تصور آرائی (Visualisation) سے مراد وہ ذہنی صلاحیت ہے جس کے ذریعے ہم کسی چیز کو پہلے سے دیکھے بغیر اپنے ذہن میں تصویریں، عکس یا مناظر تخلیق کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ یہ سوچیں کہ آپ ایک سپر ہیرو ہیں تو یہ صرف ایک خیال ہے تصور آرائی نہیں۔ لیکن جب آپ اپنے آپ کو آسمان میں اُڑتے ہوئے، سمندر پار کرتے ہوئے، دشمنوں کو شکست دے کر کمزوروں کو بچاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو یہ تصور آرائی کہلاتی ہے۔ اگر آپ اپنے ذہن میں یہ بھی دیکھ سکیں کہ آپ نے کیا پہنا ہے، آسمان میں اُڑتے وقت آپ کے اردگرد کیا مناظر ہیں اور آپ دوسروں سے کیسے بات کر رہے ہیں — تو آپ کی تصور آرائی بہت شاندار ہے! اب آیئے ایک دل چسپ سرگرمی کرتے ہیں تا کہ آپ اپنی تصور آرائی کو مزید بہتر بنا سکیں۔

اب جب کہ آپ جان گئے ہیں کہ تخیل ایک زبردست طاقت (Superpower) ہے جو ہر وقت آپ کے کام آتی ہے آیئے دیکھتے ہیں کہ یہ تھیٹر میں کیسے مدد دیتی ہے۔ تھیٹر میں تخیل کا استعمال دو طریقوں سے ہوتا ہے:

1. کسی خیال یا کہانی کے بارے میں تخلیقی انداز سے سوچنا اور یہ طے کرنا کہ اسے بہتر کیسے بنایا جائے۔
2. یہ تصور کرنا کہ اسے دیکھنے والوں کے سامنے کیسے پیش کیا جائے تاکہ وہ عمدہ نظر آئے۔

© NCERT not to be republished

سرگرمی 6.3 گروپ میں منظر سازی کرنا

پچھلی سرگرمی میں آپ سب نے کسی ایک چیز کی بنیاد پر مناظر تیار کیے تھے۔ اس سرگرمی میں فرق یہ ہے کہ اب آپ کو خود منصوبہ بندی کرنی ہے، بات چیت کرنی ہے اور طے کرنا ہے کہ آپ کیا پیش کریں گے۔ آپ کو فوری طور پر ایک کہانی بنانی ہے۔ یہ سرگرمی آپ کو تصور آرائی کا موقع فراہم کرے گی۔ کہانی طے کرنے کے بعد آپ کو اس کے منظر کی تفصیلات ذہن میں بنانی ہوں گی۔ یہ چند نکات آپ کی مدد کریں گے تاکہ آپ بہتر طریقے سے منظر کا تصور کر سکیں۔

منظر کشی میں مدد دینے والے اہم نکات

- شروعات میں اسٹیج پر کیا ہوگا؟ (ایک میز اور کرسی، یا ایک اداکار جو بستے کے ساتھ کھڑا ہے وغیرہ)
- اداکار (طلبا) کب اور کہاں سے داخل ہوں گے؟
- کہاں اور کس انداز میں وہ ایک دوسرے سے بات کریں گے؟
- منظر کا اختتام کیسے ہوگا اور اداکار کہاں سے اسٹیج سے باہر جائیں گے؟

اگر آپ کا گروپ ان تمام باتوں پر آپس میں گفتگو کر کے ان کا تصور کر سکتا ہے تو آپ پیش کش کے لیے تیار ہیں۔

© NCERT not to be republished

بنیادی

ہر ٹیم کو استاد کی طرف سے موضوع کے طور پر ایک سامان دیا جاتا ہے۔ اسی سامان کی بنیاد پر کہانی تیار اور پیش کی جاتی ہے۔

اعلیٰ

سامان کی جگہ ایک وسیع موضوع دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ تخلیقی صلاحیت اور تخیل کو کہانی بنانے کے زیادہ مواقع فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر خوف، غصہ، فطرت، اسکول، سفر وغیرہ۔

استاد کے لیے نوٹ

کلاس کو چار یا پانچ طلبا پر مشتمل ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر ٹیم کو ایک سامان یا موضوع دیا جائے گا جس کی بنیاد پر انھیں ایک کہانی بنانی ہوگی۔ ہر ٹیم کو منصوبہ بندی اور بات چیت کے لیے 5 منٹ دیے جائیں گے۔ جب ایک ٹیم اپنی کہانی پیش کرے گی تو اس وقت باقی تمام طلبا کو اسے غور سے دیکھنا ہوگا اور نوٹس لینے ہوں گے۔ کہانی مکمل ہونے کے بعد تمام ٹیموں سے مختصر رائے لی جائے گی اور پھر اگلی ٹیم کی باری آئے گی۔

پنچ تنتر کی مشق

پنچ تنتر کی کہانی کا کوئی ایک حصہ ٹیم منتخب کر سکتی ہے جسے وہ مختلف انداز سے ترتیب دے کر پیش کرے (یعنی اصل کہانی سے ہٹ کر کچھ نیا انداز اپنائے۔) منظر میں جانوروں کا انتخاب اور ان کے کردار ٹیم کی تخلیقی صلاحیت اور تخیل کے مطابق بدلے جا سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

تاثرات پر گفتگو کرنے کے لیے نکات	سمجھ نہیں آیا	مزید بہتر ہو سکتا ہے	بہت اچھا
دیے گئے سامان یا موضوع پر کہانی کا ارتکاز			
اداکاروں کا اعتماد کے ساتھ اسٹیج پر آنا اور جانا			
پیش کی جانے والی کہانی کے بارے میں وضاحت			
سامان کا تخلیقی استعمال			
تمام ٹیم ممبران کی بھرپور شرکت			

- جب کہانی کا مرکزی خیال کسی چیز یا موضوع پر مبنی ہوتا ہے، تو کیا اس سے کہانی پر کوئی خاص اثر پڑتا ہے؟
- سبھی کہانیوں کی ابتدا اور اختتام میں کوئی مماثلت نظر آئی؟
- کہانیوں میں بیک وقت موضوع اور سامان دونوں شامل کیے جا سکتے ہیں؟ فرصت کے وقت آزما کر دیکھیں۔

© NCERT not to be republished

جائزہ—باب 5 : تصور کیجیے

لیاقتیں

سی-2.1: روزمرہ کے واقعات کی بنیاد پر مختلف کرداروں، ان کی ذمہ داریوں، حالات، جگہوں اور بنیادی اشیا کو یک جا کر کے کلاس روم میں ڈراما تخلیق کرنا اور پیش کرنا۔

سی-2.2: کلاس روم میں بنائے گئے ڈراموں اور فن کے دیگر اظہار میں موضوعات اور اجزا کا موازنہ کرنا اور فرق واضح کرنا۔

سی جی	لیاقتیں	آموزشی ماحصل	استاد	طالب علم
2	2.1	گروپ میں اپنے ہنر کو ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھنا۔		
	2.1, 2.2	دوسروں کی اداکاری کے دوران تفصیلات کا مشاہدہ کرنا اور اس میں اپنے کردار کا تصور قائم کرنا۔		
	2.1, 2.2	سامان کے حوالے سے کردار اور جگہ کے باہمی تعلق کو سمجھنا۔		
	2.1	منظر کی تشکیل میں صرف اپنے خیالات پر نہیں بلکہ سب کے ساتھ مل کر کام کرنا۔		
	2.2	دیے گئے معیارات کے مطابق دوسروں کی کارکردگی پر رائے قائم کرنا۔		
	2.2	کلاس میں مجموعی طور پر شرکت		

طالب علم کے اوصاف کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

____

طالب علم کی کمیوں کے بارے میں استاد کے تاثرات ____________________

____

کوئی اور مشاہدہ ____________________

© NCERT not to be republished